DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 -2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:daruliftaa@gmail.com

S No: ========== 2972
Fatwa No: ===== 3493/
Date: ========== 11/4/2007

NAME :>> noorulhuda
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>>

QUESTION :>>
ASSALAAM-O-ALAIKUM
Main apna sawal tafseel se bhej raha hoon.
1. Main ye janna chahta hoon k elaaj ki gharz se telepathy ya hypenatism karwana jaiz hai ya nahi? Jese karachi k 1 sahab "Shams-ud-Din Azeemi" ka jo tareeqa elaaj hai. Aap k 1 fatwa main parha tha k telepathy ya hypenatism jaiz nahi q k is main 1 insaan kisi doosre k demagh main ghus kar kuch ghalat bhi karwa sakta hai, Maazrat k saath mujhe fatwa number yaad nahi. jab k homeopathy medicens main 75% Alcohal hota hai is k bawajood
bhi aaj tak kisi ne is ko haram ya naja iz qaraar nahi dia q k elaj k gharz se istamaal kia ja raha hai.

2. Hypatites C ka MUJARRAB Nuskha tajveez farma dejie.

Jawab ka muntazir rahoon ga

السلام علیکم۔

میں اپنا سوال تفصیل سے بھیج رہا ہوں۔ (۱) میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ علاج کی غرض سے ٹیلی پیتھی یا ہپناٹزم کروانا جائز ہے یا نہیں؟ جیسے کراچی کے ایک صاحب "شمس الدین عظیمی" کا جو طریقہ علاج ہے، آپ کے ایک فتوی میں پڑھا تھا کہ ٹیلی پیتھی یا ہپناٹزم جائز نہیں کیوں کہ اس میں ایک انسان کسی دوسرے کے دماغ میں گھس کر کچھ غلط بھی کروا سکتا ہے، معذرت کے ساتھ فتوی نمبر یاد نہیں، جب کہ ہومیوپیتھی میڈیسنز میں 75 فیصد الکوحل ہوتا ہے، اس کے باوجود بھی آج تک کسی نے اس کو حرام یا ناجائز قرار نہیں دیا، کیوں کہ علاج کی غرض سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ (۲) ہیپاٹائٹس سی کا مجرب نسخہ تجویز فرمادیجیے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

ٹیلی پیتھی اور ہپناٹزم میں اگر کسی ناجائز عمل یا کلمات کا سہارا نہ لیا جاتا ہو اور کسی مرض کا درست علاج اس کے ذریعہ ممکن بھی ہو تو یہ شرعاً ممنوع بھی نہیں، مگر اس طرز عمل سے اگر اعتقاد خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو اس سے احتراز چاہیے۔ جبکہ دواؤں میں جو الکحل ملائی جاتی ہے وہ عموماً انگور، کھجور کے علاوہ دیگر اشیاء مثلاً جو، گندم، گندھک، مکئی وغیرہ سے حاصل شدہ ہوتی ہے، جس کا نجس ہونا مختلف فیہ اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک اگر حد سکر کو نہ پہنچیں ہوں تو حلال اور پاک ہیں، اس لیے اس قسم کی ادویہ استعمال کرنے کی گنجائش ہے، تاہم اگر کسی دوا سے متعلق تحقیق سے معلوم ہوجائے کہ اس میں جو الکحل ملائی گئی ہے، وہ کھجور اور انگور سے بنائی گئی ہے، اور یہ بھی تحقیق سے معلوم ہوجائے کسی کیمیاوی طریقہ سے اس کی ماہیت کو بھی تبدیل نہیں کیا گیا تو ایسی دواؤں کا استعمال شرعاً ناجائز اور حرام ہے، جس سے احتراز لازم ہے، بشرطیکہ اس مرض سے متعلق کوئی دوسری نان الکحل اور بہتر دوا موجود ہو، ورنہ بوقت شدید مجبوری اس کی بھی گنجائش ہوگی۔ (۲) ہیپاٹائٹس سی کے لیے

(جاری ہے)

سورۃ البینہ (پ ۳۰) کو لکھ کر باندھنا اور پینا فائدہ مند ہے۔ (اعمال قرآنی)

عن أبي الدرداء رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

إن الله أنزل الداء والدواء وجعل لكل داء دواء فتداووا، ولا تداووا بحرام (مشكوة مرقاة ص ۳۸۸ ج ۸)

وفي التكملة: فصل في السحر قال: وقد يكون السحر من طريق التصرف في خيال الناظرين، فيتخيلون غير الواقع واقعا، وهو الذي يسمى في عهدنا مسمريزم. ثم قال بعد أسطر: وأما السحر الذي لا يتضمن شيئا من العقائد أو الأعمال المؤدية إلى الشرك فإنه ليس كفرا، ولكنه حرام يعزر فاعله، إلا إذا تعاطاه أحد لإزالته عمن وقع عليه، فقد جوز العلماء كما صرح به الحافظ في الفتح (ص ۳۰۳ ج ٤)

قال في التنوير: الشراب ما يسكر، والمحرم منها اربعة: الخمر وهي النيء من ماء العنب إذا غلى واشتد وقذف بالزبد. وحرم قليلها وكثيرها لعينها، إلى أن قال: وصح بيع غير الخمر. قال الشامي تحت قوله وصح بيع غير الخمر: أي عنده خلافا لهما في البيع والضمان، لكن الفتوى على قوله في البيع. ثم قال: ثم أن البيع وإن صح لكنه يكره كما في الغاية ـــــ (الدر المختار ص ٤٤٨ ج ٦)

وفي التكملة: والظاهر أن معظم الكحول لا تصنع من عنب، ولا تمر فينبغي أن يجوز بيعها للأغراض مشروعة في قول علماء الحنفية جميعا (ص ٥٥١ ج ١)

وفي العالمكيرية: يجوز للعليل شرب الدم والبول وأكل الميتة للتداوي، إذا أخبره طبيب مسلم أن شفاءه فيه، ولم يجد فيه من المباح ما يقوم مقامه. (ص ۳۵۵ ج ٥) ـــــ والله أعلم بالصواب

كتبه محمد اسامة
دار الافتاء جامعة بنورية كراچي
٢٨ ربيع الأول ١٤٢٨ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۸ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۹ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

دار الافتاء

22/4/07